نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب کے زیر اہتمام سبزیات میں زرعی زہروں کی باقیات اور اُن کے مسائل کے حل کے لئے سیمینار کا انعقاد۔

لاہور: 21دسمبر 2023(   ) بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات پورا کرنے کے لئے سبزیوں کی اہمیت مسلمہ ہے۔پاکستان میں سبزیوں کی فی کس کھپت عالمی معیار سے بہت کم ہے ماہرین کے مطابق انسانی خوراک میں سبزیوں کا استعمال 300 سے 350 گرام فی کس روزانہ ہونا چاہیے جبکہ ہمارے ہاں یہ مقدار 100 سے 150 گرام فی کس روزانہ ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ سبزیات کی پیداوار میں اضافہ کیا جائے اور اُن کی بیماریوں کے کنٹرول کے لئے ایسی زہروں کے استعمال سے اجتناب کیا جائے جن کا قبل از برداشت (PHI) وقفہ زیادہ ہو اور جن کے اثرات ان سبزیوں میں آنا شروع ہو جائیں۔ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈ ز ڈاکٹر غلام عباس نے لاہور میں منعقدہ سبزیوں کی بیماریوں کی شناخت اور ان کے انسداد کے لئے منعقدہ سیمینار سے خطاب کے دوران کیا۔انھوں نے مزید کہا کہ کاشتکار سبزیات کی برداشت اور زہر پاشی کے دوران وقفہ محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں اور آئی پی ایم ماڈل پر عملدرآمد کریں جس سے نہ صرف اُن کی پیداواری لاگت میں کمی واقع ہوگی بلکہ عالمی منڈی میں بھی ہماری پیداوار کی پذیرائی ہوگی۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت پیسٹ وارننگ نے بتایا کہ دھان اور سبزیات پر زرعی زہروں کے استعمال میں کمی کے لئے **31 کروڑ 77 لاکھ** روپے سے زائد لاگت سے ترقیاتی منصوبہ کا آغاز کیا ہے جس کے تحت کاشتکاروں کو عملی تربیت دی جا رہی ہے کہ وہ زرعی زہروں کا استعمال کم سے کم کریں۔اس منصوبہ کا بنیادی مقصد کاشتکاروں کو عالمی معیار کے حصول اور زرعی زہروں کی باقیات سے پاک پیداوار کے لئے آگاہی فراہم کرنا ہے۔اس منصوبہ کے تحت ڈیلر حضرات کو بھی عملی تربیت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ زرعی زہروں کے مضر اثرات کو جان سکیں اور کاشتکاروں کو آگاہی فراہم کرسکیں۔اس موقع پر ریسورس پرسن پروفیسر ڈاکٹر تحمینہ انجم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دھان اور سبزیات پر غیر ضروری اور اندھا دھند سپرے کرنے سے نہ صرف پیداواری لاگت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ فی ایکڑ پیداوار میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔دھان اور سبزیات ہماری غذائی ضروریات میں سب سے اہم ہیں۔اس لئے کاشتکار اندھا دھند سپرے سے اجتناب کریں اور کیڑوں کے مربوط طریقہ انسداد کیلئے آئی پی ایم ماڈل پر عمل کریں۔زہر پاشی میں مناسب وقفہ رکھنے سے نہ صرف فصل کے دوست کیڑے محفوظ رہتے ہیں بلکہ اس سے حاصل ہونے والی پیداوار معیاری خوراک کی ضامن ہوتی ہے۔کاشتکاروں کو غیر ضروری سپرے اور پوسٹ ہارویسٹ انٹرول کے متعلق آگاہی فراہم کی جانی چاہیے تاکہ زہروں سے پاک غذا حاصل کی جا سکے۔سیمینار میں محکمہ زراعت پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈ ز کے افسران نے شرکت کی۔

☆☆☆☆